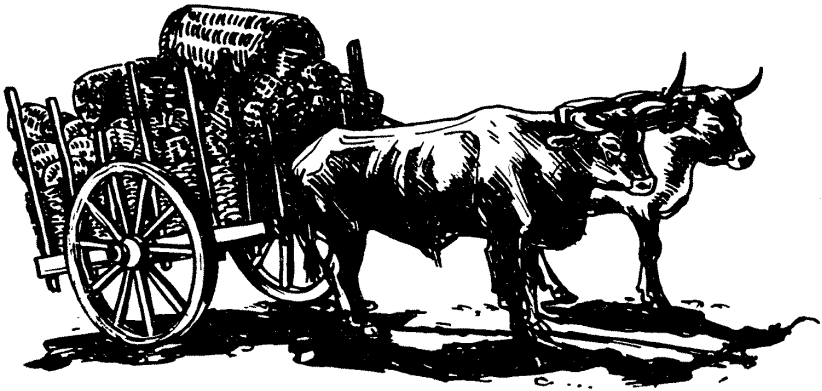


آؤ ہند کو سکاھاں

ہند کو کنجوں پڑھی تے لہجی جلدی اے۔



ہند کو لینگوتج کمیٹی ایبٹ آباد

آؤ ہند کو سخاں

اے ہزارے دے (۷۵) فیصد لوکاں دی مادری زبان ایں۔

تے ہزارے دے لوک آپڑیں مادری زبان آں
پہل گئے ہن۔ آؤ دیکھاں کہ

ہند کو کنجو پڑھی تے لکھی جلدی اے۔

Come, Let's Learn Hindko!

First Edition

Copyright ©2004 Hindko Language Committee

hindkoproject@yahoo.com

ہند کو لینگو تچ کمیٹی ایبٹ آباد (جھنگی سیداں)

﴿ہند کولینگوئج کمیٹی دا قیام﴾

تقریباً ایک سال بعد اس کمیٹی کے ممبران نے ضلع ہزارہ کے دوسرے تعلیم یافتہ افراد کے ساتھ مل کر ایک تنظیم کی بنیاد رکھی۔ جس کا سب سے بڑا اور اہم مقصد یہ تھا کہ اس علاقے کی زبان و ثقافت کو محفوظ کیا جاسکے۔ تاکہ بدلتے ہوئے حالات اور وقت کے ساتھ کہیں اس زبان کا بھی وہ حشر نہ ہو جائے جیسے کہ کئی زبانیں اب صفحہ ہستی سے مٹ چکی ہیں۔

ان افراد کی انتھک محنت اور لگن سے ہند کولینگوئج کمیٹی کی بنیاد رکھی گئی۔ اس سے پہلے کئی ایک کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں اور مزید کام بھی جاری ہے۔ انشا اللہ یہ زبان بھی بہت جلد تحریری زبانوں کی صفوں میں کھڑی ہو جائیگی۔

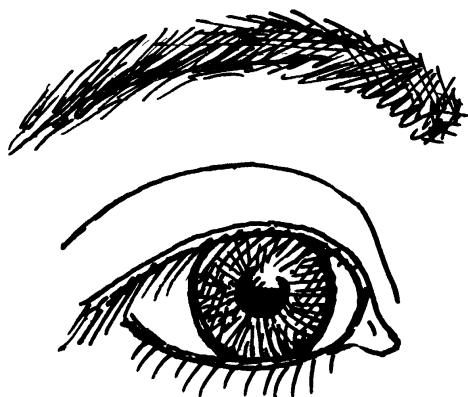
ہندکو کی آوازیں ﴿﴾

آپ کو شاید اس بات کا علم ہو کہ ہماری زبان اور ثقافت امیر ہے یہ کوئی معمولی زبان نہیں ہے، بد قسمتی سے اس زبان میں اتنا کام نہیں ہوا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کا کوئی رسم الخط بنایا جائے جس طرح ہماری قومی زبان کا رسم الخط ہے۔ ہر زبان میں اپنے اپنے الفاظ کی آوازیں ہوتی ہیں، بالکل اسی طرح ہماری زبان ہندکو میں بھی خاص آوازیں ہیں جو کہ شاید کسی اور زبان میں نہ ہوں، مثلاً ہماری قومی زبان میں اتنی آوازیں نہیں ہیں جتنی کہ ہماری مادری زبان ہندکو میں ہیں۔ لہذا اس صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے اردو زبان کے رسم الخط میں ہی چند الفاظ یعنی کہ چند ایسے حروف کا اضافہ کیا ہے جو اس آواز کے مسئلے کا واحد حل ہے۔ کیونکہ ہندکو زبان میں آواز کا اوپر نیچے اٹھنا الفاظ کا معنی تبدیل کر دیتا ہے جیسے کہ لفظ 'بہ' (بہاری) بالکل اسی طرح دوسرے لفظ 'نڑ' کا ہے جو کہ نہ 'ن' ہے اور نہ 'ڑ' جو کہ 'ن' اور 'ڑ' کے درمیان کا لفظ ہے مثلاً (پانڑیں، کانڑیں یا پنچڑاں)۔ اور آخر میں ہم آپ کو یہ مطلع کرنا چاہیں گے کہ اس میں غلطی کی گنجائش ہے کیونکہ یہ ہماری پہلی کاوش ہے اگر آپ اس میں اپنی کوئی رائے پیش کرنا چاہیں تو خوش آمدید۔

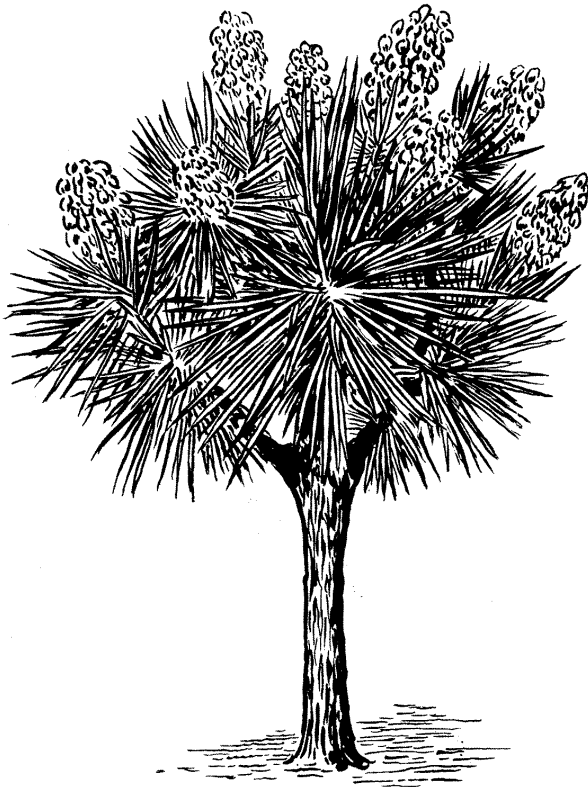
ہندکو حرفاں دا چارٹ

ا	آ	ب	پ	ت
ٹ	ث	ج	چ	ح
خ	د	ڈ	ذ	ر
ڑ	ز	ژ	س	ش
ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	گ
ل	م	ن	نڑ	و
ہ	ھ	ء	ی	ے
ِ	َ	ۂ	ۃ	

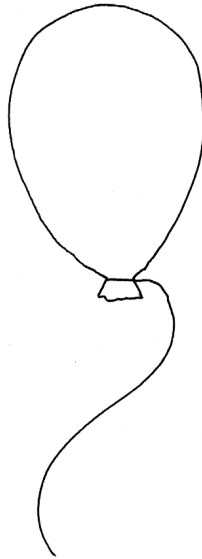
ا ا



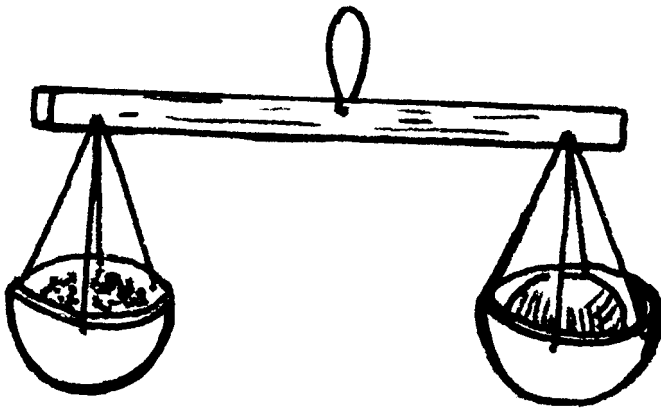
ب يوتا



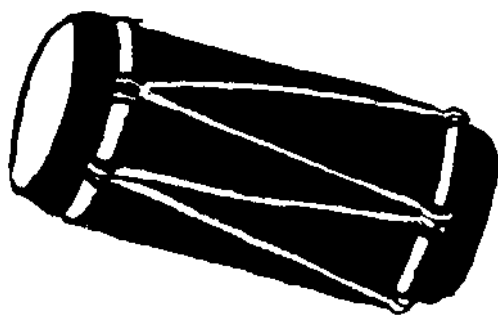
پ پھڑ پھوس



ت تَرَکِطِی



ط ٹھوٹھ

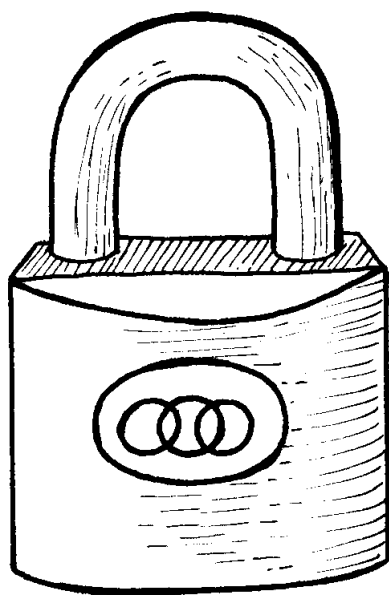


ش

ش



ج جندره



چچنگنڑ



ح

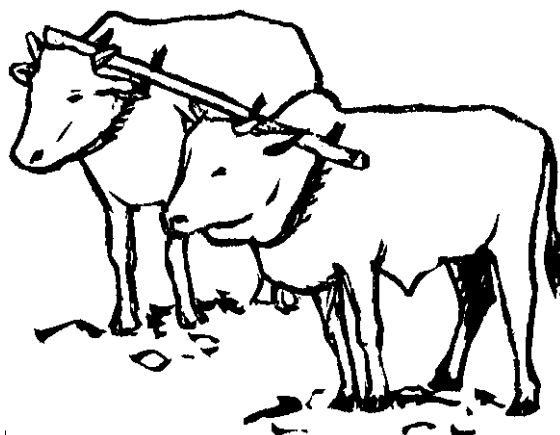
ح



خ خزانه

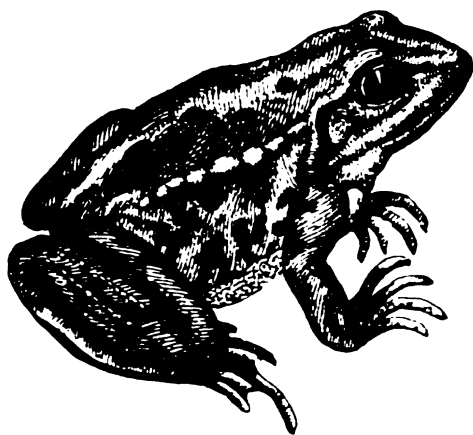


د داند

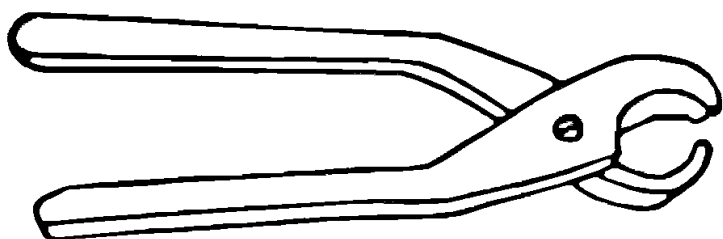


ب ب

ب



ذ ذَمُور



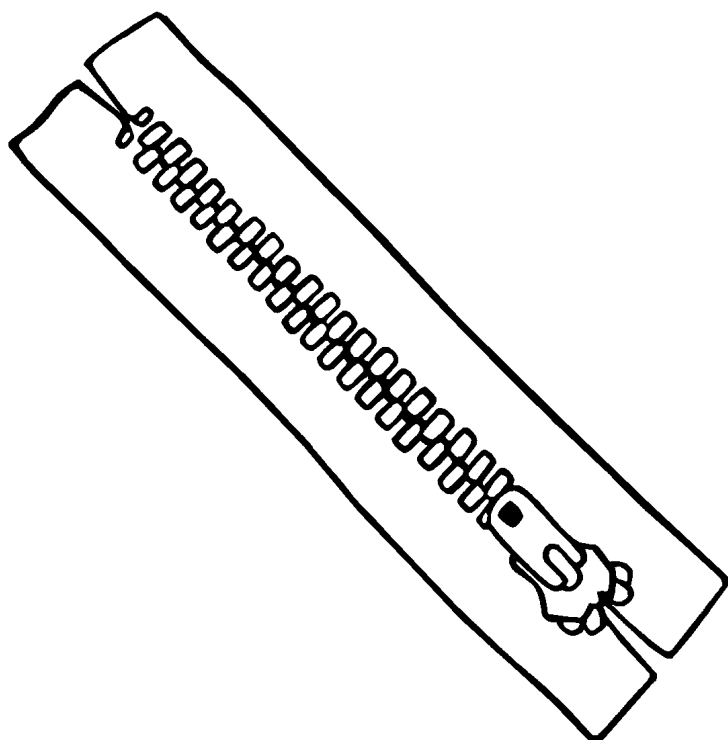


گُری

ط



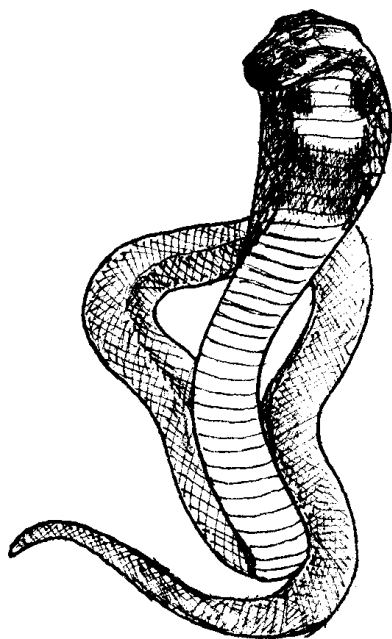
ز زَنزیری



ث زاله باری



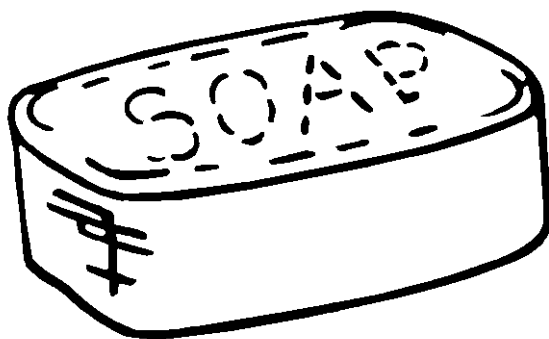
س س



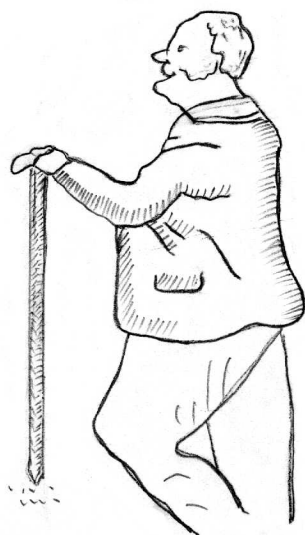
ش شای



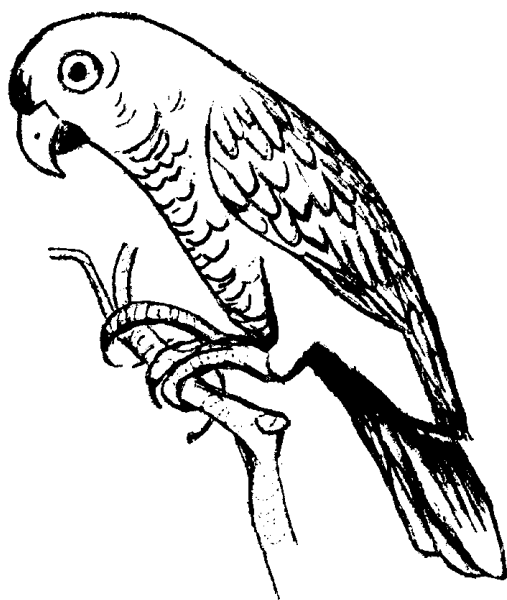
ص صَبُونِط



ض ضَرِيف



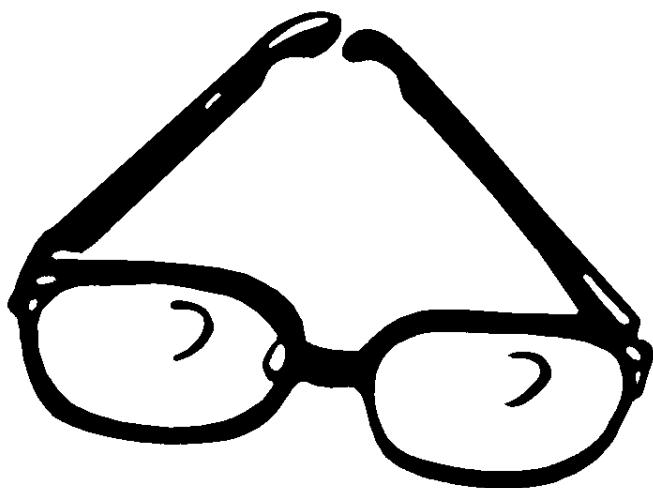
ط طوطا



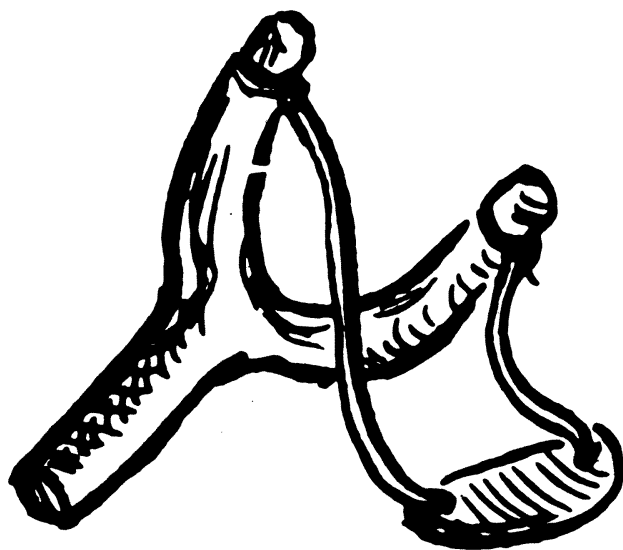
ظ ظر وف



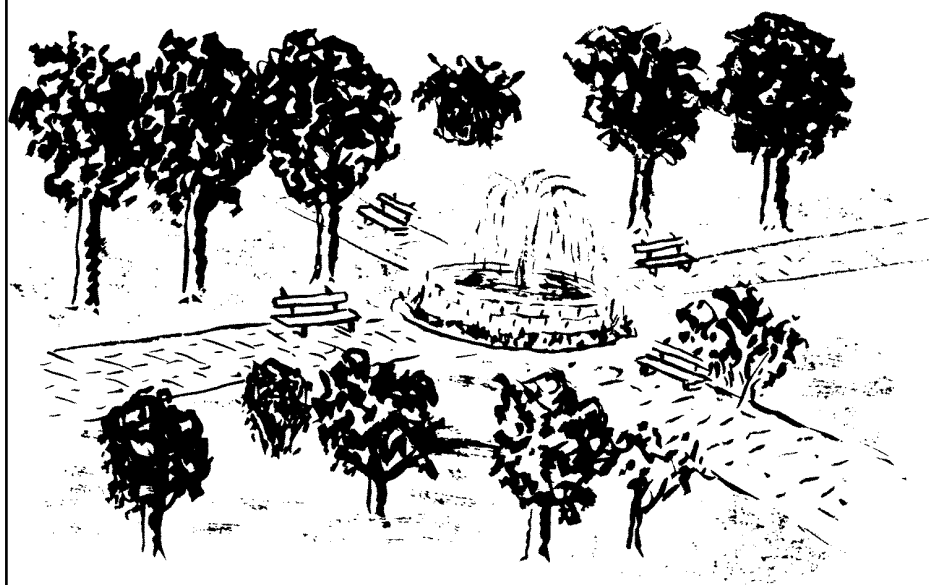
ع عینکاں



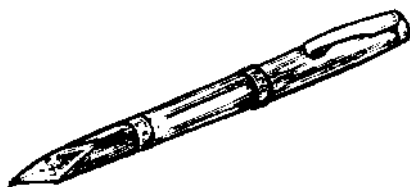
غ غلغل



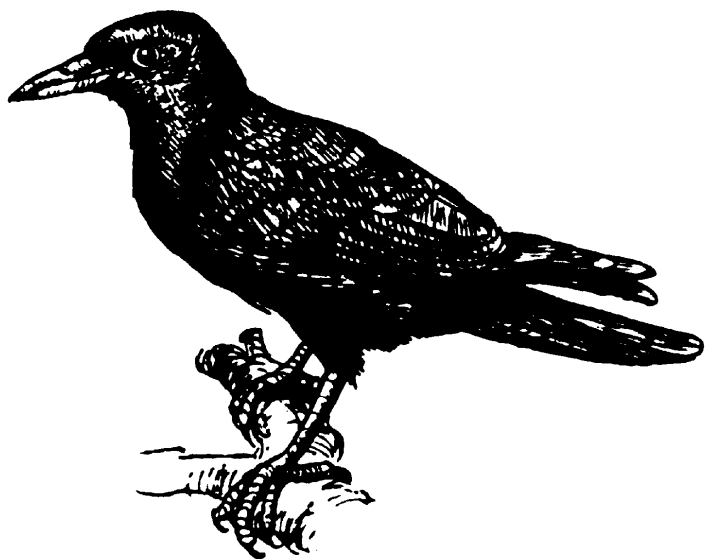
ف فواره



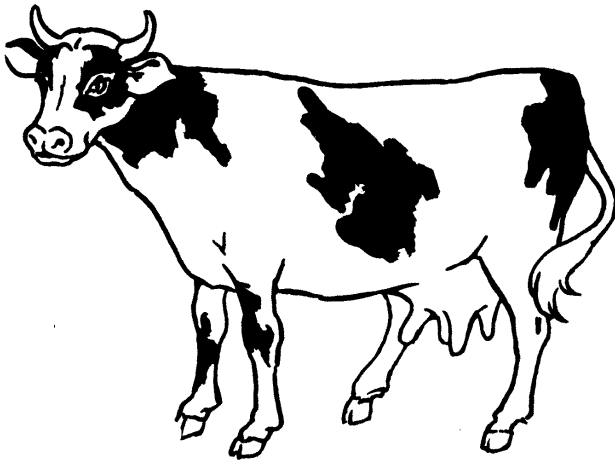
ق ققم



ک گ



گ گان

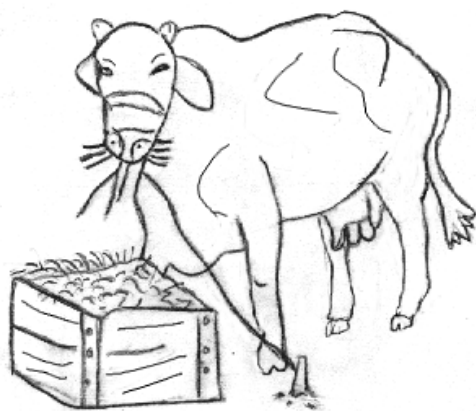


لوٹا

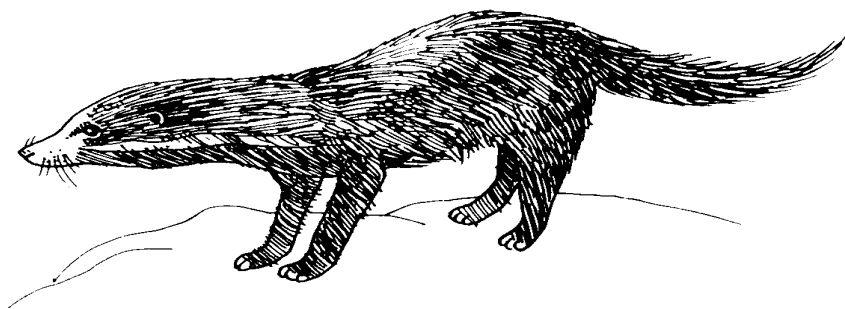
ل



م
منجھ



ن نول

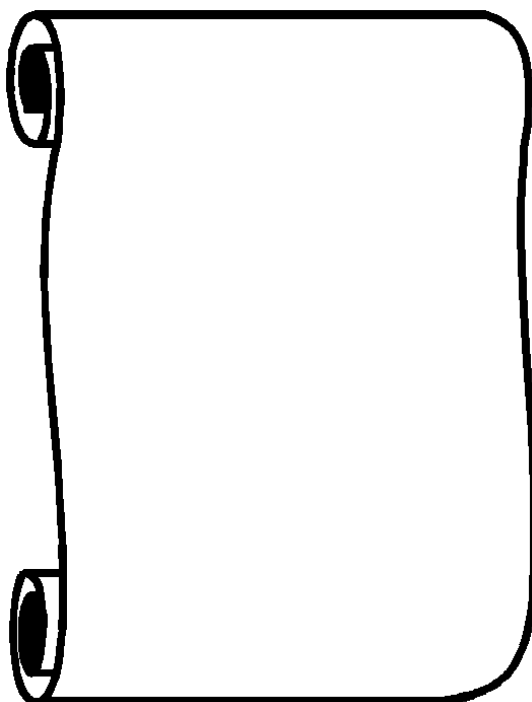


نظ

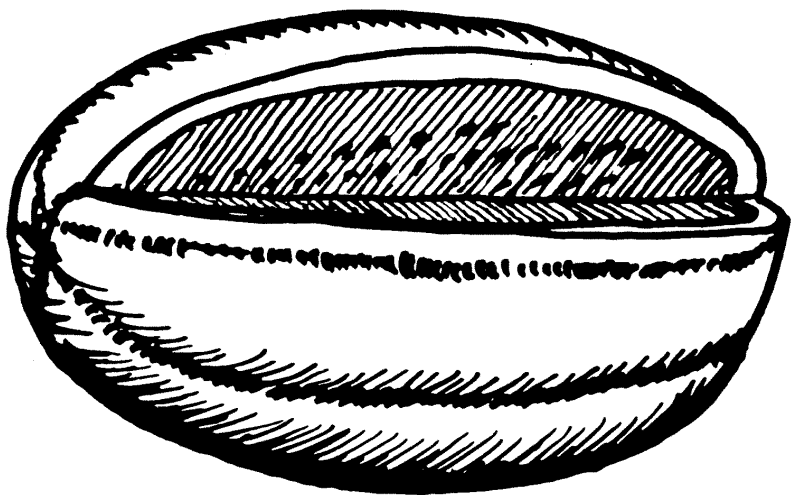
جنز اا



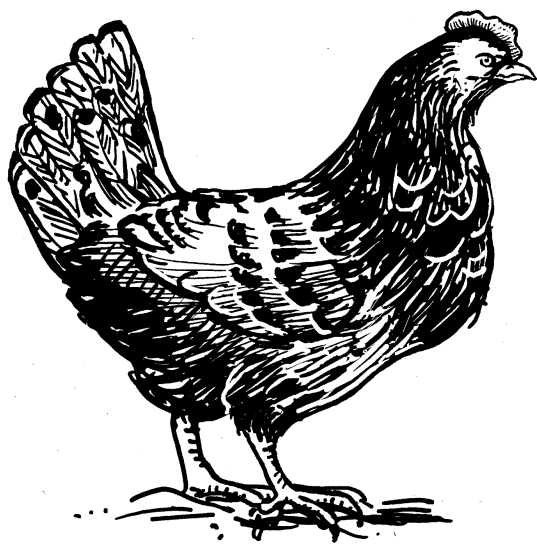
و وَرَقًا



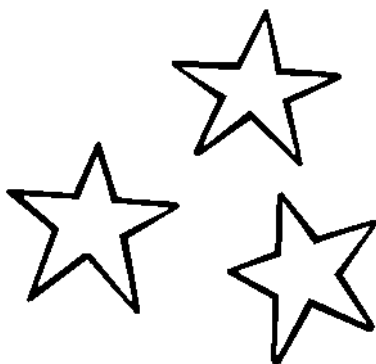
۵ ہڈ وانٹراں



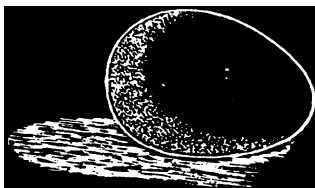
کی ٹکڑی



کے تارے



اَ



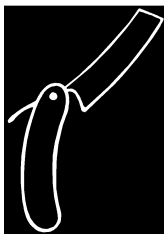
اَنْڊا

اِ



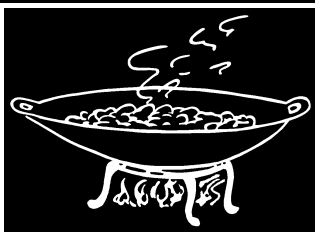
اِستری

اُ



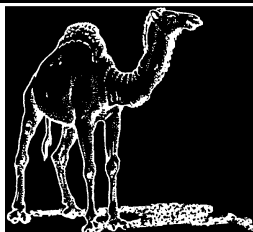
اُسٽرا

او



اوغره

اُو



اُونٲھ

پھل



پھ

چھتری



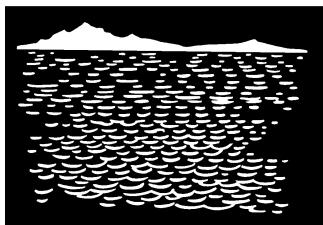
چھ

تھوڑی



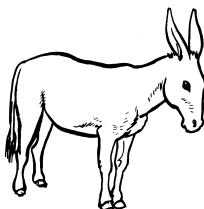
تھ

جھیل

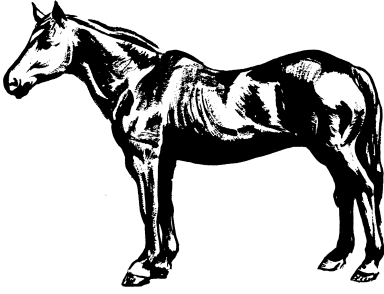


جھ

کھوتا



کھ



گھوڑا

ک+ہ+و+ڑ+ا



گھڑا

ک+ہ+و+ڑ+ا



گوڑا

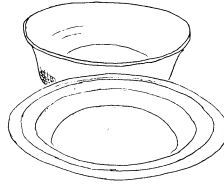
ک+ہ+و+ڑ+ا

بہاری



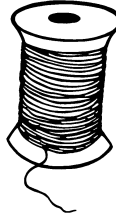
ب

پہانڈے



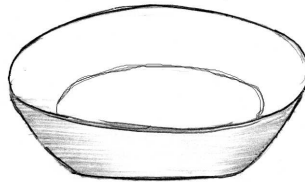
پ

تھاگہ



ت

شہنژاد



ش

سہیہ



س